سبق نمبر 1:

تعارف اسلام

اسلام اور اس کی نمایاں خصوصیات/پہلو بیان کریں۔

اسلام: (معنی ومفہوم)

قرآن پاک میں لفظ اسلام پہلی بار استعمال ہوا اس سے پہلے دین حنیف استعمال ہوتا تھا۔

لفظی معنی: حوالے کرنا، اطاعت کرنا، سپردگی، امن وسلامتی

اصطلاحی معنی: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر دینا۔

شرعی معنی: بغیر کسی زور زبردستی کے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا

لا اکراہ فی الدین

دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔ (سورۃ البقرہ: 256)

← امام غزالی کے مطابق:

اسلام 2 چیزوں کا مجموعہ ہے (حقوق اللہ اور حقوق العباد)

← صدر الدین اصلاحی:

اسلام عقائد و عبادات کا مجموعہ ہے۔ اسلام مکی و مدنی زندگی کا مجموعہ ہے۔

← آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق:

خدا کی وحدانیت کا اقرار کرنا

نبی کریمؐ کی رسالت کی گواہی دینا

مسلم ثقافت پر عمل کرنا

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ الا اللہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں (علامہ اقبال)

تصورِ اسلام:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات	اسلام ایک عالمگیر دین	اسلام پوری انسانیت کے لئے ہے
• اسلام میں انفرادی اور اجتماعی اصلاح کا ضامن	• وقت کی قید سے آزاد	• اسلام کا نظام مثالی نظام
• زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری	• علاقے کی قید سے آزاد (ج)	• قرآن کا موضوع انسان ہے
	• لسانی قید سے آزاد	• زندگی کے ہر طبقے کی رہنمائی

Scanned with CamScanner

حدیث جبریل:-

(ایمان یہ ہے) کہ تم اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور اچھی اور بری تقدیر پر بھی ایمان و یقین رکھو۔

اسلام کے نمایاں پہلو/ تصورِ اسلام کی امتیازی خصوصیات

1- اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات:

اسلامی نظریۂ حیات:- نظریہ حیات سے مراد ایک ایسا مکمل ضابطہ ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں فکر و عمل کی رہنمائی کا کام کر سکے۔

اسلامی تعلیمات کے 2 پہلو

اسلام زندگی کی بنیادی حقیقتوں پر روشنی ڈالتا ہے۔
- کائنات کیا ہے
- کائنات کی حقیقت کیا ہے
- انسان کا مقام کیا ہے
- زندگی کا مقصد کیا ہے
- اساسی قوانین کی حقیقت کیا ہے
- بنیادی عقائد کی شکل میں انسانی زندگی کی حقیقت سے روشناس کرواتا ہے

اسلام زندگی کا مفصل قانون پیش کرتا ہے
- انسان افراط و تفریط سے بچ کر اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو اعتدال و توازن کی بنیادوں پر استوار کرے اور کامیاب و کامران رہے

عقائد اور ضابطۂ عمل کے اس مجموعے کا نام "اسلامی نظریۂ حیات" ہے۔

1- الہامی مذہب
2- مکمل ضابطۂ زندگی
3- ایمان اور نفس کی اصلاح
4- دین و دنیا کی وحدت
5- انفرادیت و اجتماعیت
6- مکمل توازن
7- سادہ اور عقلی مذہب
8- ثبات اور تغیر

Scanned with CamScanner

1. الہامی مذہب:

← اسلام ایک ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو محض عقل انسانی کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔

← اسلام الہامی مذہب ہے کسی انسانی ذہن کی تخلیق کا نتیجہ نہیں ہے۔

← کائنات کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ اس کا خالق و مالک اللہ ہے۔

← انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا نائب ہے۔

← اسلام نے انسان کی مادی اور جسمانی ضروریات کے ساتھ روحانی، اخلاقی اور ذہنی ضروریات کا بھی خیال رکھا ہے اس لئے بار بار رسل اور نبی بھیجے۔

اللہ تعالیٰ نے مومنین پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (سورۃ آل عمران: 164)

پیغمبر کے 2 کام

- اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب لوگوں تک پہنچائیں
- خود ان تعلیمات کو اپنی زندگی میں اپنا کر لوگوں کے سامنے نمونہ پیش کریں

اسلامی نظام حیات کے اولین ماخذ (2) ہیں

- قرآن
- سنت

← قرآن ہمارے پاس کتاب کی شکل میں موجود ہے

← سنت قرآن، تواتر، احادیث اور عمل صحابہ کے ذریعے معلوم ہوتی ہے

اسلام کے تمام اصول الہامی ہیں۔

اسلام کے تمام بنیادی اصول غیر متبدل ہیں۔

2. مکمل ضابطہ زندگی:

← زندگی کے ہر شعبے (انفرادی + اجتماعی + قومی + بین الاقوامی + معاشی + سیاسی + معاشرتی + قانونی) میں رہنمائی دیتا ہے

← مذہب شخصی اور انفرادی معاملہ ہے جبکہ اسلام کے لئے قرآن پاک میں "دین" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

نماز، روزے کے ساتھ ساتھ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی۔

اے ایمان والو تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ (سورۃ البقرہ: 208)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی شیطان کی پیروی ہے جس نے حضرت آدمؑ کو سجدہ نہ کیا۔

Scanned with CamScanner

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ (سورۃ آل عمران: 85)

3۔ ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلامی نظریہ حیات کی تیسری خصوصیت

ایمان ہے۔

حدیث جبرئیلؑ

← انسان اشرف المخلوقات (انسان اپنے شعور کی بنا پر حیوانات اور جمادات و نباتات سے ممتاز ہے)۔ حیوانات اپنی جبلتوں کے تابع ہیں۔

← ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے۔ کہ اس سے انسان کا زاویہ نگاہ اور سوچنے کا انداز بدل جائے۔

← انسان کے اندر صحیح اور غلط کی تمیز

← ہر بات کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ

← جزیرۃ العرب میں انقلاب (گناہوں کی سزا کے لیے حضورؐ کے پاس خود لوگ آئے)

4۔ دین و دنیا کی وحدت:

← دین و دنیا کی وحدت۔ دین و دنیا کی مصنوعی علیحدگی ختم۔ دنیاوی علائق سے کنارہ کشی کی ممانعت

← لا رھبانیۃ فی الاسلام

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں (حدیث)

← اکتساب رزق اور فکر و عیال اجر و ثواب کا باعث۔

جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کام کرتا ہے۔ جو اہل و عیال کے لیے محنت کرتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کام کرتا ہے اور جو اپنی ذات کو فقر و فاقہ سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔ (حدیث)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اللہ تعالیٰ کی مرضی سے کیا جانے والا کام "عبادت" ہے۔

← دنیاوی زندگی سے غفلت برتنے کی ممانعت

ولا تنس نصیبک فی الدنیا

اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نظر انداز نہ کرو (نہ بھولو)۔

(سورۃ القصص: 77)

← ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (البقرۃ)

Scanned with CamScanner

5- انفرادیت یا اجتماعیت :

← انفرادیت اور اجتماعیت کے درمیان توازن

← اس خیال کی مخالفت کہ افراد کی شخصیت اجتماعیت یا ریاست میں گم ہو جائے۔

← ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔

اور جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھے گا۔ (سورۃ الزلزال 8-7)

← جس شخص نے جو نیکی کی اس کا پھل اسی کے لئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال بھی اسی کے لئے ہے۔ (سورۃ البقرۃ: 286)

← اسلام اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔

نماز ← باجماعت (سماجی ڈسپلن)

زکوٰۃ ← فقرا اور مساکین کی مدد

جہاد ← اسلامی ریاست کے تحفظ کے لئے جان کی قربانی

← تم میں سے ہر ایک چرواہا (کی مانند) ہے اور ہر ایک سے اس کے گلے کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔ (حدیث نبوی ﷺ)

← مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے نہ الگ ہو، دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو۔ (حدیث نبوی ﷺ)

6- مکمل توازن :

← اسلام نے زندگی کے مختلف شعبوں میں توازن (دن + رات، انفرادی + اجتماعی زندگی، کھانا + پینا + خرچ)

← توازن قائم رکھنا پیچیدہ عمل۔ اس کے لئے رسول بھیجے گئے۔

← اور ہم نے اپنے رسول واضح نشانیاں دے کر بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب (قانون حیات) اور میزان (عدل) نازل کیا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ (سورۃ الحدید: 28)

قسط انصاف اور توازن کو کہتے ہیں۔

← میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں، اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل وعیال کا تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو (میری ہدایت یہ ہے کہ) روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔

Scanned with CamScanner

← انفرادی اور اجتماعی زندگی میں توازن
خیر الامور اوسطھا
(ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ بہت ہی
اچھا ہے)۔ حدیث نبوی ﷺ
(اعتدال نبوت کا حصہ ہے) حدیث نبوی ﷺ

7. سادہ اور عقلی مذہب:

← اسلام کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ توحید و رسالت اور زندگی بعد موت
اس کے بنیادی عقائد ہیں۔ عقل و وجدان ان کی تائید ہیں ہیں۔
← کسی پیشہ ور پجاری کی ضرورت نہیں، کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ خدا اور
بندے کے درمیان براہ راست تعلق۔
← عام عقل و فہم رکھنے والا بھی سمجھ سکتا ہے۔
رب زدنی علما (اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما)
← حصول علم کی تاکید۔
جو شخص حصول علم کی خاطر گھر سے نکلتا ہے وہ خدا کی راہ
میں چلتا ہے۔
← اسلام غور و فکر پر زور دیتا ہے۔
اور یہ کہ بے شک دن اور رات کے بدلنے میں اور
سورج اور چاند کے نکلنے میں عقل والوں کے لیئے
نشانیاں ہیں لیس تم غور و فکر کرو۔

8. ثبات اور تغیر:

← ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن
← قرآن و سنت کے اصول ابدی ہیں۔
← لا تبدیل لکلمت اللہ ۔
اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی (سورۃ یونس: 64)
← ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا ۔
تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے (سورۃ الاحزاب: 62)
← اسلام کے بنیادی اصول ہر زمانے کے لیئے ہیں اور انسانی فطرت کے مطابق ہیں
انسان کی فطرت میں تبدیلی نہیں ہوتی لہذا یہ اصول بھی ناقابل تبدیل ہیں۔
← انفرادی اور اجتماعی زندگی کی بنیاد یہ اصول ہی فراہم کرتے ہیں۔ اسلام میں لباس میں
ستر کو طے کیا گیا ہے فضول خرچی سے منع کیا گیا ہے۔

2۔ اسلام حق کا مذہب:

اسلام حق کا مذہب ہے۔ یہ ضابطہ حیات کا مجموعہ ہے، جسے اللہ تعالیٰ، خالق کائنات اور خداوند عالم نے بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لئے نازل کیا۔ اسلام فرمانبرداری، سرنڈر اور اطاعت کا اشارہ کرتا ہے۔ ایک مذہب کی حیثیت سے اسلام مکمل طور پر اطاعت اور اللہ کی اطاعت کا دین ہے اس لئے اسے اسلام کہا جاتا ہے۔

3۔ توحید کا منفرد اسلامی نظریہ:

اسلام کی مخصوص خصوصیت اس کا بنیادی عقیدہ ہے پر زور دینا ہے وہی واحد اللہ تعالیٰ کی حیثیت سے، صرف ایک اللہ کی ذات پر جو پوری کائنات کا خالق، رزق رکھنے والا اور مالک ہے، جو تنہا عبادت کرنے کے لائق ہے اور جس کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔ اور اس زندگی میں کیے گئے اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا ہے۔ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے کلمہ طیبہ کا اقرار کرنا ہے۔ پہلا مرحلہ ہے اور کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ پورے کا پورا عقیدہ توحید کے آس پاس گھومتا ہے۔

لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

سورۃ الاخلاص پورے کا پورا عقیدہ توحید کا خلاصہ ہے۔

کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

حدیث نبوی ہے:

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

ایک اور مقام پر رسول نے فرمایا:

اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے۔

حضرت آدمؑ سے لے کر آخری نبی محمد رسولؐ تک تمام نبیوں اور رسولوں کی یہ تعلیم رہی ہے کہ وہ کبھی بھی تبلیغ دین دینے سے باز نہیں آئے۔ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے، جو انسانوں کے فائدے کیلئے اپنے پیغامات کی تبلیغ اور اسے پھیلانے کی تمام کوششوں کے پیچھے محرک قوت تھی۔ یہ جوش اور جذبہ ہی تھا جس نے ان کے دلوں میں کبھی بھی

طرح کے مراعات، نفس، طاقت کے لیئے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔

۱۱۔ عقیدۂ رسالت کا تصور:

کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ عقیدۂ رسالت کو بیان کرتا ہے۔

لا الٰہ الا اللہ (پہلا حصہ) محمد رسول ﷺ (دوسرا حصہ)

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

ختم نبوت:

دین اسلام ہمیں کسی فلسفی، قانونی ماہر، اخلاقیات، ماہر نفسیات، فاتح، بادشاہی کے بانی، سیاستدان یا قانونی رہنما نے نہیں دیا تھا۔ یہ ان نبیوں یا رسولوں کے ذریعے کائنات کے خالق اور مالک اللہ رب العزت کی طرف سے بنی نوع انسان پر نازل ہوا ہے۔ وہ خصوصی طور پر اس کی طرف سے اس کی ہدایت وحی کی شکل میں حاصل کرنے اور ان کو اپنی خواہش کے مطابق کسی بھی لفظ کو شامل کرنے بغیر دینے کے بغیر انسانوں تک پہنچانے کے لیئے خاص طور پر منتخب کیے گئے تھے۔ ان سب نے ایک ہی دین سکھایا۔ جسے اللہ تعالیٰ اسلام کہتے ہیں۔ ان رسولوں میں سے آخری حضور ﷺ تھے۔ اس کے ساتھ ہی اسلام کی تعلیمات کو حتمی شکل دی گئی اور ہدایت مکمل ہوگئی۔

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں
لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور سب نبیوں کے
خاتم پر ہیں۔ اور اللہ ہر بات جانتا ہے۔ (سورۃ الاحزاب: 40)

سنت:

دین اسلام حضور ﷺ کی سنت کے ذریعے زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ فراہم کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے گھریلو زندگی سے لے کر اجتماعی / معاشی زندگی تک تمام امور پر مکمل رہنمائی فراہم کی ہے۔

تعلیم:

دین اسلام کو عملی طور پر رسول ﷺ کی سنت نے لوگوں تک پہنچایا۔ حضور ﷺ کی تعلیمات دین اسلام کا عملی نمونہ ہیں۔

بے شک مجھے انسانیت کے لیئے
معلم بنا کر بھیجا گیا۔ (حدیث)

اور حضور ﷺ کو بہترین اسوۂ حسنہ بنایا گیا۔ (سورۃ الاحزاب: 21)

5- اسلام ایک عالمگیر دین ہے:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اسلام ہمیں زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کسی خاص زمانے یا قوم کے لیے نازل نہیں ہوا جیسے کہ اس سے پہلے ہوا کرتے تھے کہ نبی کو کسی خاص قوم کے لیے بھیجا جاتا تھا اور اس کی کتاب بھی صرف اسی قوم یا علاقے کے لیے ہوا کرتی تھی۔ بلکہ اسلام ہر زمانے کے لیے ہے۔ یہ کسی ایک خاص گروہ کے لیے بھی نہیں ہے۔ یہ تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

6- اسلام اور انسانیت:

مذہب، رنگ، نسل اور جنس کی تفریق کے بغیر انسانوں سے محبت، ہمدردی کرنا، انسانی حقوق پورے کرنا، جانوروں کے حقوق ادا کرنا اور ماحول کی حفاظت کرنا۔

اسلام پوری انسانیت کے لیے ہے:

اسلام تمام انسانیت کے لیے ہے۔ یہ پوری انسانیت کے لیے بہترین ضابطۂ حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ خود کو رب العالمین کہتے ہیں۔ یعنی "تمام عالم کا رب"۔ اسی طرح قرآن مجید میں جب اللہ تعالیٰ انسانوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو کہتے ہیں "یا ایھا الناس"۔ "اے انسان" کہہ کر مخاطب ہوتے ہیں۔ گویا کہ وہ تمام انسانوں سے مخاطب ہوتے ہیں نا کہ صرف مسلمانوں سے۔ اس سے مراد ہے کہ اسلام اور قرآن مجید کسی خاص انسان، قوم یا رنگ و نسل کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام عالم انسانیت کے لیے ہے۔

اسلام کیسے انسانیت کی بات کرتا ہے؟

i- کردار سازی:

اسلام سب سے پہلے کردار سازی کی ترغیب دیتا ہے

اے ایمان والو ایک دوسرے کو برے القابات سے مت پکارو۔ (سورۃ الحجرات: 11)

Scanned with CamScanner

مومنوں میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں۔ (حدیث نبویؐ)

قیامت کے دن سب سے ناپسندیدہ شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے وہ ہوگا جس کی زبان کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔ (حدیث نبویؐ)

مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ (حدیث نبویؐ)

ii- **انسانی حقوق ادا کرنا:-**

اسلام صرف ارکان و عبادات کا نام نہیں ہے بلکہ یہ حقوق و فرائض بھی بتاتا ہے۔ جیسے کہ والدین کے حقوق و فرائض، اولاد کے حقوق و فرائض، رشتے داروں کے حقوق و فرائض، ہمسائیوں کے حقوق و فرائض، اساتذہ کے حقوق و فرائض۔ الغرض اسلام زندگی گزارنے کے تمام حقوق سکھاتا ہے۔ حضورؐ کا "خطبہ حجۃ الوداع" انسانی حقوق کی پاسداری کا عالمی منشور ہے۔

iii- **جانوروں کے حقوق:-**

اسلام جانوروں اور بے زبان مخلوق کے حقوق بھی مقرر کرتا ہے۔ آپؐ کا ایک واقعہ ہے کہ:-
آپؐ نے ایک بدو کو ڈانٹا کیونکہ اسکا اونٹ پیاسا تھا۔
آپؐ نے معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-
مفہوم:- انہوں نے دیکھا کہ ایک عورت کو سزا دی جا رہی ہے تو آپؐ نے فرشتوں سے وجہ پوچھی تو فرشتوں نے جواب دیا کہ یہ اپنی بلی کو بھوکا پیاسا رکھتی تھی۔

iv- **ماحول کا بچاؤ:-**

آپؐ کا ارشاد ہے:-
سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے۔
یعنی کہ ایسا صدقہ جس کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہے گا۔

v- **امن و سلامتی کا دین:-**

Scanned with CamScanner